السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حفاظ "ھذا حدیث جید"کہتے ہیں اس کا کیا معنی ہے؟ (فتاوی المدینہ :72"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری معلومات کے مطابق حفاظ ''جید''اس حدیث کے بارے میں کہتے ہیں کہ جس میں وہ ''صحیح اور حسن''کا حکم لگانے کے بارے میں متردد ہوتے ہیں۔ تحقیق کرنے والا ذاتی طور پر یہ سمجھتا ہے کہ یہ سند صحیح کا احتمال رکھتی ہے لیکن حسن تو یقینی طور پر ہے تو اس کی سند کو ''جید''کہہ دیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

اصول حدیث علل حدیث اور اسماء رجال کا بیان صفحہ :280

محدث فتویٰ